



# نوآبادیاتی امریکہ میں جنوب ایشیائی

فرانسیس سی۔ اسیسی

کے۔ البتہ یا اندازہ ہے کہ ان کا تعلق بگال، مدراس، پاٹھیجیری، مالاپار، مٹھی اور گوا کی بندگاہوں کے علاوہ، ماریش، مینڈھاگر کسرا و جنوبی افریقہ کی بندگاہوں سے رہا جو گاہیں جہاں معمول کے مطابق آتے جاتے رہے ہوں گے۔ امریکہ کے ابتدائی دور میں جنوبی ایشیائیوں کے پارے میں سب سے زیادہ معلومات قدیم اخبارات میں شائع ہوتے۔ اسے ان اشتخارات سے ملتی ہیں تھن میں فرار شدہ غلاموں کی بازیابی کے لئے مددگار دعویٰ است کی جاتی تھی۔

۳۱ جولائی ۲۷ء کو درجنیاں گزشت میں ایک فرار شدہ شخص کی بازیابی کے سلسلے میں ایک

اشتخار شائع ہوا۔ "اس ملازم کا ہم جان نہیں ہے۔ عمر تقریباً ۲۰ سال۔ ملبوثی ۵۰ میں جو ۲۵ سال قبل خود ایشیائی درجنیاں میں آہاد ہوئے تھے۔ اس وقت کے عادتی و متساوی زندگی میں سر جا رس و بہت ورثتہ کی خدمت میں ۲۰ سال (جیسا کہ وہ کہتا ہے) رہ چکا ہے۔ اس کے بال بے اور مکھر اور اوکیں ہیں جو پچھے بندھے ہوئے ہیں اور دلوں جانب مخفی ہوتی ہیں۔ اس نے کچھ دمکت ہاؤں اور لڑوکے لیے کے درمیان دیگر برگ سے آتی والی سڑک پر اپنے مالک سے اس وقت راہ فرار اختیار کی جب اسے ایک چھٹے ہوئے گھوڑے کے ساتھ درجہ رے دیجئے۔ اسی وقت پر جو ہے اور ان میں سے ہیئت کو اپنے پاؤں کی طرف میں کھینچ دیا گیا۔" اشتخار میں جزیع کیا گیا: "وہ ایک اچھا بارہ روزہ ڈریور ہے۔ ملکن ہے کہ وہ ایک افراد کی طرح ان میشون کو اپنائے کی کوشش کرے۔ جو شخص بھی نہ کوہہ بالا ملازم کو ڈھونڈتا ہے، اسے قیمتی رکھتا ہے اور اس کی خرچے دھانتے تاکہ میں اسے دوبارہ پا سکوں، اسے آنحضرتی ایجادوں احترام فیض کے جائیں گے۔ اور اگر وہ اسے مجھ تک پہنچاتا ہے تو۔ اسے دیکم براؤں کی جانب سے جزیع محتول اخراجات دے جائیں گے۔" لگایا کہ نخنان فرار ہونے میں کامیاب رہا کیونکہ بہاؤں نے چھڑوں بعد ایک دوسری اشتخاری جو جس میں انعام کی رقم پر مکار ۱۰ اور کروپی کی تھی۔

یونیورسٹی آف درجنیاں کاٹن، وائز، میں تاریخ کے پروفیسر تھا اس کو مٹانے درجنیاں ستر برائے

ڈیکھل ہر ان اور انکڑوں کی مکتسب کرنے کے لئے اپنی کو اور تراشے جمع کے ہیں۔

<http://etext.lib.virginia.edu/subjects/runaway/allrecords.html>

نوآبادیاتی امریکہ کے لئے ابتدائی لفڑیوں میں کے فروع کے پس پشت بہادر اسٹھام کا رقبہ تھا۔ ہر اس انگریز کو جو کوئی میکھنیری یا کیرھٹا کی جاتی تھی۔ میڈرائٹ کا مضموم یہ تھا کہ ہر ہبہ (سر) اپنے دام کرنے والے کوارٹی کے حقوق کا سخت ہاتھ تھا۔

۶۷۸ میں درجنیاں گزشت میں شائع شدہ ایک اشتہار جس میں فرار شدہ ایست اتنین غلام میں والبی کی لئے کھا گیا۔

یورپی آباد کاروں کی پہلی نسل کے زمانے یعنی ۱۶۲۲ کے آس پاس سے ہی جنوب ایشیائیوں کو ورجینیا لانے کا سلسہ شروع ہو گیا تھا۔

**سال روایا** میں امریکہ اپنی ۳۰۰ دین ساگرہ کا جشن منایا ہے۔ ہجوم کیف و شام سے لپڑتے ہیں۔ امریکی ہجوم میں جنوبی ایشیائی کے ان تارکین وطن کی خلیں بھی شامل ہیں جو ۲۷ سال قبل خود ایشیائی درجنیاں میں آہاد ہوئے تھے۔ اس وقت کے عادتی و متساوی زندگی میں ان کا ذکر "شرقي ہندوستانی یا" ایشیائی ہندوستانی" ہاؤں کے حوالوں سے ہاتا ہے۔ "ملاؤ"، "تیکر" اور "سیاہ فام" کہلاتے جاتے۔ والے یہ افراد امریکی تقدیب و مقاومت کی بھلی میں سل و دل ایسا چیز کہ اپنی انسانی خصوصیات و انتیزادات کو کسی ستملا کا افرانی امریکی معاشرے میں رینج بس گئے اور ان میں سے ہیئت کو اپنے پاؤں کی طرف میکھنیرہ ہندوستان سے تھا۔

نگہداں بالا گردہ کے ارکان ہموز خون اور مابرین سماجیات کی بیٹیں سال محنت میلانے والے ہی بات کر دیا ہے کہ وہ صرف امریکہ کے ابتدائی دور میں موجود تھے بلکہ ان کے اندر اپنی زندگیوں میں اس مضر کو پورت کرنے کا طبقہ پہنچنے کا رہنا تھا۔ ایک ہر سے بد "تی سرز میں کے جوان سے تیجیر کیا گیا" یعنی آڑویں قس کے لئے چو جو جہد۔ حقیقت سے پہنچنے کے جنوبی ایشیائیوں کو ملدی ہے اور انکریزی اور بعد میں امریکی تحریکی جہاز بنا سطیط مالازموں کی جیشیت سے لائے تھے۔ مشرقی ہندوستانی ساصل کی کافی مدد اور سے اپنے آؤں" کے خلاف مقدمہ اور کتنا شروع کو دیکھا را پورا انتیزاد کر کی۔

اس بات کے کافی شواہد ہیں کہ یورپی تحریکی جہازوں نے ہندوستانی بندگاہوں سے ان

جہاز رانوں کو ملازم رکھا اور جب وہ یورپ پہنچنے تو اپنے ان ایشیائیوں کے وعدوں کے ہیگارہن گئے

جہاز رانوں نے ہاضم طور پر جو کوئی دنیا کے لئے تاحمد ہے کر دیا ہوتا تھا۔ یا ایسٹ اٹلیا کمپنی کے ایکار جب اپنے وطن

اگلیندو نے تو انہیں مالازموں کی جیشیت سے لے جاتے۔ یہ

بلکہ جب ایک گھنیز سے امریکہ کی نوآبادیوں میں گئے تو انہیں

نے اپنے ان مالازموں کو ساتھ رکھا۔ اس ان کے اعلیٰ ہم

اور جنوبی ایشیائیں ان کے آپنی وطن کے ہم کبھی نہ چان پا سکیں

Richmond county, July 14.  
RUN away about the 20th  
of May last, an East-India Indian,  
named Thomas Greenwich; he is a  
well made fellow, about 5 feet 4 inches high,  
wears his own hair, which is long and black,  
has a thin visage, a very fly look, and a remarkable  
set of fine white teeth. A reward of  
40\$. will be paid the person who delivers  
him to the subscriber, besides what the law  
allows.

WILLIAM COLSTON.

ایک مفروضہ قائم نے اس صالحت میں ایک باتش دائر کی ہے جس میں تباہی کیا ہے کہ ۱۹۸۹ میں کسی دن اسے ایسٹ انڈین میں واقع اس کے آپنی ملک سے ڈھونک دے کر جاں میں پھنسایا گیا ہمارے الگینڈ لایا گیا اور جلدی اسے اس ملک میں لا کر سفر کر شفیر نیلے کے ہاتھوں ایک ناکام کی حیثیت سے فروخت کر دیا گیا جب تک کوہہ پالا مسوجہ وہ آقا کے آنجمانی والدست۔ اور یہ کہ وہ اس وقت سے بھیش نمکونہ پالا کر سفر کردار دینے والیں کی دفاتاری سے خدمت کرتا رہا ہے۔ گوکار اس نے اپنیل سے اکتوبر ۱۹۸۹ء کی دن کام طالیا کیا تھا اس نے محروم کر کھانا دنہ کوہہ والی دنیل کو جب تک کوہہ والا استھانے کا جواب دینے کے لئے طلب کیا گیا تو وہ حاضر صالت ہوا اور وہ لوگوں فریقین نے استھانے سے حصہ پورا سماحت صالت کے سامنے بڑھ کیا۔ صالت نے پوری تجویز سے تقدیم کی تھیاں اس کی سماحت کی۔ صالت نے یہ طے کیا کہ کوہہ والا دن کو قلامکی حیثیت سے فروخت نہیں کیا جائاتا چاہے قہارہ یا کہ وہ آزاد فرض ہے۔

حصہ ۲ کا نتیجہ: مارچانگی، یمناگن ایجاد ۱۹۸۵ء، ایک (ایسٹ) انجین گورنمنٹ جو الگینڈ میں



لینس ویر (باتیں سے دلتیں) اپنے پہنچے یونیورسٹیوں کے ساتھ میریون 'انٹیبانا میں ۱۹۳۹ء کی قیصل ریونین کے دوران وہ لکھنؤت والی ایسہ انثنی رجڑے ویراکی، آنہوں نسل ہیں۔

روتی جی۔ ۵ جولائی ۲۰۲۱ء کو بھری کوئنہس نے اس سے ایک معاہدہ کیا کہ وہ اس کی ملازمت درجتیاں میں اس شرعاً پر کرے گی کہ لگلے چار سالوں میں وہ جب بھی الگینڈ وہیں آنا چاہے گی تو وہ اسے واپس ہونے کا رکایا ادا کرے گا۔ اس اقرار اور معاہدے کے تحت اس پاٹھلر کا واقعی میں صدرخان کیا گیا۔ اسکی دستاویزات مودودیوں کو بر صیرہ بندوقستان کے لوگوں اور امریکے کے مابین اوقیانیں چار بھی روایاں کے پارے میں غیر قانونی شوہید فراہم کرتی ہیں۔ یہ تعلق ایشیائی اور افریقی امریکیوں خاص طور پر جنوب ایشیائی ٹبر، درختیں والوں کو اپنی تاریخ پر نظر ہافی کرنے اور اپنے پارے کے مطابق کاموڑ وجاہے۔

کوئی اکیرا تمثیل فرما سی۔ ایسی کو ۲۰۰۶ء میں، امریکہ کی خانہ جگی میں جنوب ایشیائی افراد کے موضوع پر ان کے تحریری سلسلے کو ساڑھے تھے جن میں اورڈر سے نواز دیا گیا تھا۔ اس سلسلے کو indolink.com نے شائع کیا ہے۔ زیر نظر مضمون میں معادن بحکم ایکیز جو ٹھہر الیف پھیمن نے اپنائیں بھا توہادن دیا ہے۔

پہلی فورڈ ویر فیلی کی ۱۹۳۵ میں یکجاتی کی تصوریہ سالانہ یکجاتی مارتھا ویر پہلی فورڈ اور ان کے شوہر جوزف تے شروع کیا تھا۔ وہ ہینری ویر کی بیٹی تھیں جنہوں نے اندیانا میں ویر سیلسلت کا قیام کیا تھا۔ ان کے آبا رچرڈ ویر ایک ایسٹ انڈین تھے جو لکناسار کاؤنٹی وریجنیا میں رہتے تھے۔

کولوٹل، دیزیرگ فاؤنڈیشن کے یونیورسٹی میک فیڈن، قلب بیوی، ذیج و میڈریکا اور صیڑی آئارقدیر سے متعلق ۲۰۰۶ کی رپورٹ میں تباہی کیا ہے کہ ایک مالدار اگرچہ جنگ جاری رکھتی کو تحریر نہ ہوں کے قریب دیزیرگ میں ۳۸۵ مکانگر اراضی دی گئی تھی۔ وہ ۱۹۲۲ میں درجنیا آیا اور اس نے ۲۲ تاریخیں وطن کو پیاس لا کر جا گیرا حاصل کر لی۔ ان تاریخیں وطن میں لوئی ہم کا ایک ایسٹ اٹریں بھی تھیں جس پر چارٹ کو ہبہ رامت ملا تھا۔ مکملی نے اسی طور پر تحریر نہ ہوں میں بھی اراضی حاصل کی۔ یہ اس بات کا ثابت ہے کہ یورپی آباد کاروں کی بھلیں اس کے ذمہ نے یعنی ۱۹۲۳ کے آس پاس سے یہ جنوب ایشیا بھیں کو درجنیا لائے کا سلسہ شروع ہو گیا تھا۔

پال میک ہر یوں ٹوٹ فٹیں کرتے ہیں۔ وہ کافی دلے پھل و اچانکے ایک سیدھوں  
اچھی ہوتے کے ساتھ سارے تقدیمی و تاریخی درجا ہوئات کے ایک ممتاز مخفی اور مصنف ہیں۔  
انہوں نے درج ہیں، صبری لینڈنگ، ڈیا دیر، ہٹلی کیروں لیا اور جو ہی کیروں لیتا کے سایہ قام لوگوں کی  
سمیتات کے انتہائی کامنہ کا پڑھنے میں ۲۰۰ سال صرف کئے۔ وہ کہتے ہیں، ”ہندوستان  
کے بہت سے لوگ الگینڈ میں رہتے ہیں اور وہ آبادی میں بطور طازم آئے۔ مجھے یہ چلا کہ  
صبری لینڈنگ اور جنینیا میں ان میں سے بھتر نے اپنی آڑ بڑی کے لئے ناش و اسرکی۔ وہ آزاد  
افریقی امریکی آبادی میں ختم ہو گئے۔“ ان کی تحقیق کے اہم کامنہ لاؤ یا دیا یا دور کے کامنے  
کوہت احکامات اور روادیں ہیں جو حکم و دشی ۴۰۰۰، ادھار و جناتی جملوں پر مختص ہیں اور اب  
جھلک باکر قوم میں محفوظ کر لیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ تو میں فہرست، قانونی و محتاجیات،  
وہیت نامے چاندا کھاتے ۱۸۰۰ ویں صدی کے او اخراج انسوسی صدی کے آزاد گیرہ  
رجسٹر شاری کے معاملے، آؤ ہا یا آئی کیساں ملتوں کے رجسٹر، مردم شماری کے ریکارڈ،  
اخراجات اور جگہ انتکاب کی مختصر فہرست بھی اہم ہیں۔

میگیک نے اپنی کتاب "ٹھلیل کیر و لامہ" میں جنینہ اور حنفی کی روایت کے آزاد فرقی امر کی" میں دو راویین کے بندوقتائی امریکیں کے شجرے بھی دئے ہیں۔ میگیک نے اپنی دویب ساخت پر بندوقتائیں کے باشناطہ از اسون اور غلاموں کے بارے میں اپنی معلومات کا اشارہ کیا ہے:

نوازی پر اپنی ریکارڈوں سے حاصل شدہ ان کی تحقیقات کے پختہ نوٹے درج ذیل ہیں:  
لین کا سڑکاؤنٹی: دہم و میر پیدائش اندر از ۱۸۸۲ء اور جیک و میر، ایسٹ اٹھی بندوق تائیون نے  
۱۳ اگست ۷۰ء کو لین کا سڑکاؤنٹی عدالت میں اپنی آزادی کے لئے تھاں پن کارڈ کے خلاف  
مقدمہ ادا کریا۔ عدالت نے انہیں اپنی آزادی سے محظی خاہیوں کرنے کے لئے پانچ طوں کا دفت  
دیا لیکن اس کے ساتھ یہ بھی حکم صادر کیا کہ وہ اپنے آقا کو وقت حجید کے اندر اندر لوٹ آئے کی حادث  
دے بغیر اس کا کاؤنٹی کو چھوڑ کر کی دوسری ادا کاؤنٹی نہیں جائیں گے۔ دلوں فریقین میں سے کوئی بھی  
۱۴ اگست ۷۰ء کو مقرر ہوئی پر حاضر نہیں ہوا۔

رچھوڑا کا ذمہ: ۹ فروری ۱۹۰۷ء اور ۱۰ فروری ۱۹۰۷ء کے درمیان میں آزادی کے لئے ایسٹ ایشیا کے ایک ہندوستانی ملازمت کی ٹانش ہنام لوٹی صاحب۔ اپنی آزادی کے لئے موبائل ایسٹ ایشیا کے ایک ہندوستانی ملازمت کی ٹانش ہنام کمپنی تھام سے بیٹھے، جو گلہم کو محل کے موجودہ وہی ہیں۔ فیصلہ کیا کیا اور حکم سنایا گیا کہ مدد کروہ لاما موٹا کو آزاد کیا جائے۔ فیصلہ کیا کیا اور حکم سنایا گیا کہ مدد کروہ ہلا کمبو کو آزاد کیا جائے۔

اویس سعید احمدی کا ذمہ: ۲۸ نومبر ۱۹۰۷ء کا ایسٹ ایشیا کے اکسپریس پرست ایسٹ ایشیا کے اکسپریس پرست میلٹری کے